30 دسمبر 2025ء

اسٹیٹ بینک نے مالی سال 26ء کی پہلی سہ ماہی کا ادائیگیوں کے نظام کا جائزہ جاری کر دیا

بینک دولت پاکستان نے رواں مالی سال ادائیگیوں کے نظام پر اپنی پہلی سہ ماہی رپورٹ جاری کر دی ہے، جس میں ادائیگیوں کے موجودہ نظام، ادائیگی کے منظرنامے کو بدلنے والے ابھرتے ہوئے اہم رجحانات کے جامع تجزیے کے ساتھ مالی سال 26-2025ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران اس شعبے میں ہونے والی قابل ذکر پیش رفت کو اجاگر کیا گیا ہے۔

خردہ ادائیگیوں کا حجم بڑھ کر 2.8 ارب ٹرانزیکشنوں تک پہنچ گیا جو سہ ماہی میں 10 فیصد نمو کو ظاہر کرتا ہے، جبکہ خردہ ادائیگیوں کی مالیت بڑھ کر 166 ٹریلین پاکستانی روپے تک پہنچ گئی، جو گذشتہ سہ ماہی کی نسبت 6 فیصد زائد ہے۔ اس توسیع کا بنیادی محرک موبائل ایپ کے ذریعے بینکاری میں مسلسل اضافہ ہے۔

ڈجیٹل ادائیگی کے ذرائع سے 2.5 ارب ٹرانزیکشن انجام پائیں، جو مجموعی خردہ ادائیگیوں کا 90 فیصد بنتا ہے، جبکہ پچھلی سہ ماہی میں یہ تناسب 87 فیصد تھا۔ ڈجیٹل ذرائع سے ٹرانزیکشن کی مجموعی مالیت بڑھ کر 55 ٹریلین روپے تک پہنچ گئی، جو ملکی معیشت میں ان ذرائع کے بڑھتے ہوئے استعمال کی عکاسی کرتا ہے۔

ڈجیٹل منظرنامے میں موبائل ایپ سے ادائیگیوں کا حصہ سب سے زیادہ رہا، جن میں بینکوں، برانچ لیس بینکاری فراہم کرنے والے، اور الیکٹرانک منی اداروں (ای ایم آئی) کی ایپس کے ذریعے 2.0 ارب ٹرانزیکشن کی گئیں۔ یہ ٹرانزیکشن مجموعی ڈجیٹل ادائیگیوں کا 81 فیصد تھیں اور ان کی مالیت 33.7 ٹریلین روپے رہی۔ یہ چینل مختلف اقسام کی ڈجیٹل ادائیگیوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، جن میں فرد سے فرد ادائیگی، بلوں کی ادائیگی، اور اکاؤنٹ والٹ پر مبنی مرچنٹ ادائیگیاں شامل ہیں، جو آن لائن پلیٹ فارم اور فزیکل ریٹیل آؤٹ لیٹ دونوں پر کی جاتی ہیں۔

انٹرنیٹ بینکاری میں بھی مسلسل اضافہ دیکھنے میں آیا، جہاں ڈجیٹل چینلز کے ذریعے ٹرانزیکشن کرنے والے صارفین کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ کارڈز کے صارفین کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا، چنانچہ زیرِ گردش پیمنٹ کارڈ کی تعداد 61.3 ملین تک پہنچ گئی، جن میں سے 90 فیصد ڈیبٹ کارڈ جبکہ 4 فیصد کریڈٹ کارڈ ہیں۔

'راست' فوری ادائیگی کے نظام نے اپنی نمو کی مستحکم رفتار برقرار رکھی۔ دورانِ سہ ماہی فرد سے فرد (پی 2 پی) ٹرانزیکشن کی تعداد بڑھ کر 535 ملین ہوگئی (31 فیصد اضافہ)، جن کی مالیت 11.3 ٹریلین روپے رہی۔ دوسری جانب 'راست' کی فرد سے مرچنٹ (پی 2 ایم) ٹرانزیکشن دگنی ہو کر 4.3 ملین تک پہنچ گئیں، جن کی مجموعی مالیت 17.0 ارب روپے رہی۔ 'راست' کے ذریعے مجموعی طور پر 544 ملین ٹرانزیکشن انجام پائیں جن کی مالیت 12.8 ٹریلین روپے تھی۔

پی او ایس ٹرمینلز اور ای کامرس کی سرگرمیوں میں مسلسل اضافہ ہوا، کارڈز کے ذریعے یومیہ 1.5 ملین ٹرانزیکشن درج کی گئیں۔ ملک بھر میں 20,527 اے ٹی ایم کے نیٹ ورک سے 267 ملین ٹرانزیکشن انجام پائیں، جن کی مالیت 4.5 ٹریلین روپے رہی۔ اوسطاً ہر اے ٹی ایم سے یومیہ 142 ٹرانزیکشن ہوئیں، فی ٹرانزیکشن اوسط مالیت 16,800 روپے رہی۔ اے ٹی ایم اور دیگر ڈجیٹل چینلز کے علاوہ فزیکل ٹچ پوائنٹس پر بھی خردہ ادائیگیوں کی معاونت جاری رہی۔ 19,852 بینک برانچوں اور 756,480 برانچ لیس بینکاری ایجنٹوں نے نقد ڈپازٹس، رقوم نکلوانے اور منتقلی، اور بل ادائیگیوں جیسی اوور-دی-کاؤنٹر خدمات فراہم کیں۔ بینک برانچوں نے 137 ملین ٹرانزیکشن پراسس کیں، جن کی مجموعی مالیت 110 ٹریلین روپے تھی، جبکہ برانچ لیس بینکاری ایجنٹوں نے 129 ملین ٹرانزیکشن میں سہولت فراہم کی، جن کی مجموعی مالیت 0.9 ٹریلین روپے رہی۔

بحیثیتِ مجموعی، یہ امر پاکستان میں زیادہ موثر، شمولیتی، اور ڈجیٹل ادائیگیوں کے ایکو سسٹم کی جانب مسلسل پیش رفت کا عکاس ہے۔

تفصیلات کے لیے:

https://www.sbp.org.pk/psd/pdf/PS-Review-Q1FY26.pdf

****